سوال

(127)خطبہ عیدایک اور نماز عید دوسرا پڑھائے

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا ایسا کیا جاسکتا ہے کہ خطبہ عید ایک عالم دے اور نماز عید کوئی دوسرا آدمی پڑھائے جو قرآن کو ترتیل سے پڑھنے والا ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور مبارک اور خلفاء راشدین کے عہد زریں میں ایک ہی امام خطبہ عید دیتا تھا اور وہی امامت کے فرائض سر انجام دیتا تھا، یہ تقسیم بہت بعد کی پیدا کردہ ہے کہ خطبہ عید خطیب دے اور امامت کوئی دوسرا کرائے جب کہ یہ خلافِ سنت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''تم اسی طرح نماز پڑھو جس طرح مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔'' [1]

اسی بنا پر ہمارا رجحان یہ ہے کہ سنت کے مطابق جو خطیب خطبہ عید دے نماز عید بھی وہی پڑھائے، ہاں اگر کسی شخص نے خطبہ عید دیا اور اس کا گلہ خراب ہو گیا، اس قسم کے عذر کی وجہ سے کوئی دوسرا امام نماز عید پڑھا دے تو ایسا کرنا جائز ہے اور اگر کوئی عذر کے بغیر ایسا کرتا ہے اگرچہ اس کا یہ عمل سنت کے خلاف ہے تاہم نماز ہو جائے گی۔ بہر حال انسان کو چاہیے کہ وہ سنت کو اہمیت دے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] بخاری، الاذان: ٦٣١۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:148